



کشمیر کے بریادی کا زمرہ دار کون ہے

مصنف: حافظ محمد عمر قادری

Kashmir issue page 1

اگر ہم کشمیر کی بات کرئے کہ قوم کیسے امن پا سکتی
ہے یعنی سب لوگ کیسے خوشی سے اپنی زندگی بسر
کریں اسکے لئے ۔ بنیادی مسائل حل ہونے لازمی ہیں۔
کشمیر میں برسوں سے قوم غلامی کی زندگی بسر
کر رہی ہیں۔ لوگ بے روزگار ہو چکے ہیں۔ ہاں کچھ
کشمیری لوگ غریبوں کا گلا گھونٹ کر خون چوس
رہیں ہیں لیکن اکثریت مصیبت کی زندگی گزار رہیں
ہیں۔ اس لئے اب قوم کا یہ حال ہو چکا ہے ۔ کہ جس
کو جس طرح بھی پینسے مل جائے وہ یہ نہیں دیکھتا
کہ دوسرے پر کیا قیامت آئے گی۔

Kashmir issue page 2

سب لوٹ مار کر رہیں ہیں۔ اس میں غریب اور امیر کی کوئی فرق نہیں۔ یعنی امیر لوگ تو بے ایمانی سے ہی امیر بنے۔ الا ماشاءاللہ ہزاروں میں ایک کے پاس حلال دولت ہو۔ لیکن یہاں غریب بھی کچھ کم نہیں اسے بھی جس طرح ممکن ہو سکے وہ دوکھا کرتا ہے جس کے وجہ سے معاشرہ بربادی کی طرف جا رہا ہیں معاشرے کی بربادی ملک کی بربادی ہیں۔ ہاں کسی حد تک یہ باتھ بھی صحیح ہیں کشمیری قوم کو یہ کرنے پر مجبور کیا گیا ماحول ایسا بنایا گیا۔ کچھ لوگوں کو زیرو سے بیرو بنایا گیا اور کچھ کو بیرو سے زیرو۔ اس لئے ہر کسی کو آج صرف اپنی فکر بے میں کس طرح امیر بنوں۔ کشمیری شناخت کو مسخ کرنے کے پیچھے تین باتھ ہیں۔ ہند، پاک، کشمیر،

Kashmir Issue Page 3

یہ تینوں ہاتھ مل کر کشمیر کو انسانیت سے حیوانیت کے طرف لے گئے۔ جب بھی کبھی جس ہاتھ کو طاقت ملتی تھی۔ وہ ایسا کچھ کرتا تھا قوم ترقی کے بجائے بربادی کی طرف جاتی تھی۔

پہلی غلطی۔

ہند، پاک نے ہر وقت مخصوص لوگوں کو اہمیت دی۔ یہ نہیں دیکھا یہ نامور لوگ کس طرح اس مشہوریت پر پہنچ گئے۔ جب کہ وہ مفاد پرست غریب عوام کے ساتھ دوکھا کر کے اس مشہوریت کو حاصل کر چکے تھے۔ ہند، پاک نے ساتھ دئے کر انکی طاقت مزید مضبوط کردی اور وہاں ہی سے یہ بربادی کا سلسلہ شروع ہوا طاقت ملنے کے بعد انہوں نے

Kashmir issue page 4

قوم کو لوٹ مار کے طرف راستہ دیکھا یا خد

امیر بن گئے۔ لوگوں کو تقسیم کر دیا۔ اسی لئے آج قوم کی یہ حالت ہیں ہر کوئی دوسری کی مصیبت پر خوش ہوتا ہے۔ کشمیر میں لاکھوں برسوں کے بعد بھی تب تک امن نہیں آئے گا جب تک۔ دو چیزے نہیں بدلے گئے۔ ہند کی نظریہ اور خد کشمیری قوم۔ ہند حکومت دعوا کر رہی ہے ہم کشمیر کو بدل دیں گے۔ ہو سکتا ہے اگرچہ انکی نیت درست بھی ہو کشمیر میں امن لانے کے لئے۔ جب کہ وہ بنیادی مسائل کو نظر انداز کر رہیں ہے

Kashmir issue page 5

. وہ مخصوص لوگوں کو اہمیت دیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کشمیر کی لگام انکے ہاتھ میں دیکر امن آئے گا . جب کہ ایسا ممکن نہیں۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں ہمارے کشمیر میں کون کیسا ہیں۔ یہ سب سیاسی پارٹیاں جتنے بھی کشمیر میں ہیں ان کے لیڈر اور ورکرز مفاد پرست اور کرپٹ ہیں ان میں انسانیت کی کوئی چیز نہیں . یہ لوگ کشمیر کو مولی گاجر کی طرح کھائے گے جس طرح کھاتے رہیں . میں سمجھتا ہوں قوم تب تک نہیں بدل سکتی جب تک حکومت بند کشمیر کے بنادی چیزوں کو نہیں سمجھے گی

Kashmir issue page 6

ایک مسئلہ حل ہوگا تو اس سے پھر سب مسئلے حل ہونگے اور وہ مسئلہ صرف کشمیری کی آزادی نہیں ہے پہلے قوم کو بدلنا ہوگا۔ کشمیری قوم کو کسی نے قید نہیں کیا ہیں تو آزادی کس بات کی یہ تو خد ظالم اور جابر بن رہی ہیں۔ کشمیری قوم کی لاکھوں غلطیاں اپنی ہیں۔ ہند، پاک کی صرف ایک غلطی ہیں۔ محمد عمر قادری

umarskhi@gmail.com

5 October 2022